سلسلہ عالیہ چشتیہ

مناقبُ المحبوبین

تذکرہ حضرت قبلہ عالم خواجہ نور محمد مہارویؒ حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسویؒ

تالیفِ لطیف

حاجی نجم الدین سلیمانیؒ

حسبِ ارشاد

حضرت خواجہ خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ -

مکمل اردو ترجمہ

پروفیسر افتخار احمد چشتی

چشتیہ اکیڈمی

فیصل آباد - پاکستان

ناشر ——— چشتیہ اکادمی فیصل آباد

طابع ——— حسن شبیر پرنٹرز - لاہور

طباعت ——— آفسٹ ، سفید کاغذ - مجلّد

ضخامت ——— ۷۲۰ صفحات ۲۳×۳۶/۱۶

تعداد ——— ۵۰۰ (پانچسو)

قیمت ——— ۱۲۰ روپے (ایک سو بیس روپیہ)

سال اشاعت ——— سنہ ۱۴۰۸ھ (سنہ ۱۹۸۷ء)

یکے از مطبوعاتِ چشتیہ اکادمی

ناشر

میاں ہارون احمد چشتی

منیجر: مکتبہ الفوائد - فرحت منزل چنیوٹ بازار فیصل آباد (پاکستان)

ٹیلی فون: - ۲۸۸۵۵

ولادت:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت بروز پیر ۱۲ ربیع الاول کو ہوئی۔ اور ایک دوسرے قول کے مطابق دس ربیع الاول کو اور ایک تیسرے قول کے مطابق اسی مہینہ کے پہلے پیر کے روز سال فیل میں صبح صادق کے طلوع کے بعد اور طلوع آفتاب سے قبل ہوئی۔ یہ شاہ کسریٰ نوشیرواں کا عہد تھا۔ اس کی سلطنت کو بیالیس (۴۲) سال گزر چکے تھے اور سکندر رومی کی وفات کو آٹھ سو بیاسی (۸۸۲) گزر چکے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی اور یوں بھی مشہور ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ ولادت تک چھ سو (۶۰۰) سال گزر چکے تھے اور جیسا کہ معارج النبوت میں لکھا ہے وہ یہ بھی مشہور ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضور صلی اللہ علیہ السلام کی ولادت تک چھ ہزار سات سو پچاس (۶۷۵۰) سال گزر چکے تھے لیکن آدم علیہ السلام کے زمانہ کے متعلق یہ روایت حدیث پاک اور اقوال اولیاء کے بالکل خلاف ہے۔ حضرت شیخ عبدالحق صاحب نے تکمیل الایمان میں سات ہزار (۷۰۰۰) سال تحریر کیا ہے۔ پس صحیح یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ السلام ۵۷۱ء عیسوی میں زمانۂ آدم کے چار ہزار (۴۰۰۰) سال بعد اس دنیا میں تشریف لائے۔ حضور صلی اللہ علیہ السلام کی عمر مبارک ایک صحیح ترین قول کے مطابق پینسٹھ (۶۵) اور ایک دوسرے قول کے مطابق ساڑھے باسٹھ (۶۲½) سال تھی اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

وصال:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیر کے روز ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ کو وصال ہوا۔ حضرت علی مرتضیٰؓ کے قول کے مطابق ۲ ربیع الاول ۱۱ھ کو بدھ کی رات آدھی رات یا سحری کے وقت رحلت فرمائی اور ایک تیسرے قول کے مطابق منگل کے دن۔

معراج:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ۲۷ ویں ماہ رجب کی رات بعثت و نبوت کے بارھویں (۱۲) سال